ہیومینیٹی فرسٹ انٹرنیشنل کی پہلی دوروزہ کانفرنس کے موقع پر 24 جنوری 2015ء بروز ہفتہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ بصیرت افروز خطاب کا اردو مفہوم

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے الحمدللہ آج اور کل 'ہیومینیٹی فرسٹ' اپنی انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد کررہی ہے اور میرے خیال میں اتنے وسیع پیمانے پر یہ ان کی پہلی کانفرنس ہے۔ میں امید کرتا ہوں اور میری دعا ہے کہ یہ تقریب نہایت نتیجہ خیز اور فائدہ مند ثابت ہو۔ اور جو حکمتِ عملیاں اور منصوبہ جات آپ یہاں بنارہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو انہیں عملی جامہ پہنانے کی توفیق عطافرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
مجھے یہ بھی امید ہے اور میری دعا ہے کہ 'ہیومینیٹی فرسٹ' میری توقعات پر پورا اترنے والی ہو (انشاء اللہ)۔ اور میری توقعات وہی ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی جماعت کے افراد سے تھیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بے شمار مواقع پر انسانیت کی خدمت کی ضرورت کے متعلق بیان فرمایا اور تحریر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس حوالہ سے توقعات واقعی بہت زیادہ تھیں اور یہ چیز اس سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے 'خدمتِ انسانیت' کو شرائطِ بیعت میں رکھا ہے۔ چنانچہ شرائط بیعت میں سے نویں شرط یہ ہے کہ:

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا''۔
(اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء۔ مجموعۂ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 190 اشتہار نمبر 48)

پس ہر احمدی کے دل میں دوسروں کی خدمت کرنے کی قدر اور اہمیت نقش ہوجانی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بہت سی استعدادوں اور قابلیتوں سے نوازا ہے۔ پس انسان کا فرض ہے کہ وہ ان خداداد استعدادوں کو دوسروں کی مدد کے لئے، بالخصوص ضرورتمندوں کی مدد کے لئے استعمال کرے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ وہ دوسروں کی خاطر اپنی قابلیتوں اور مہارت کو استعمال کرے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹرز اپنی طبّی خدمات پیش کرسکتے ہیں، اساتذہ تعلیم فراہم کرسکتے ہیں، انجینئرز بھی اپنے فن کی مہارت پیش کرسکتے ہیں جبکہ وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا ہے وہ دوسروں کے لئے اپنی دولت خرچ کرسکتے ہیں اور انہیں کرنی بھی چاہئے۔ یہ تو چند ایک مثالیں ہیں ورنہ اور بھی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے تو مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی کثیر تعداد ہے جو بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے اللہ کی راہ میں خرچ کرتی ہے اور اس مقصد کے لئے اپنا وقت اور اپنی کوششیں صرف کرتے ہیں۔ یہ بات عہدیداروں اور رضاکاروں دونوں میں پائی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
غیر احمدی اکثر یہ سن کر حیران ہوتے ہیں کہ مختلف پیشہ ور احمدی احباب دنیا کے پسماندہ ترین علاقوں تک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا پیار حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ وہ یہ سن کر مزید حیران ہوتے ہیں کہ یہ لوگ ایک پیسہ تک فضول ضائع نہیں کرتے بلکہ ان میں سے بعض تو اپنے سفر کے اخراجات بھی خود ہی برداشت کرتے ہیں اور بغیر کسی اُجرت کے اپنا وقت، مہارت اور خدمات پیش کرنے کو ایک اعزاز سمجھتے ہیں۔ یہ سب اُسی روح کے نتیجہ میں ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت میں پیدا فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بہت سے مواقع پر اپنے پیروکاروں کو دوسروں کی خدمت اور ان کے درد کے احساس کی اہمیت کے متعلق نصائح فرمائی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

''دین کے دو ہی کامل حصے ہیں۔ ایک خدا سے محبّت کرنا اور ایک بنی نوع سے اس قدر محبت کرنا کہ اُن کی مصیبت کو اپنی مصیبت سمجھ لینا اور ان کے لئے دعا کرنا''۔
(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 464)

پس اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت احمدیہ مُسلمہ کی ایک خوبصورت امتیازی خاصیت کو بیان فرمایا ہے جو شاذونادر ہی کہیں اور دیکھنے کو ملے گی۔ یعنی احبابِ جماعت دوسروں کی خدمت کرتے ہوئے صرف اپنی دولت اور اپنے فن پر ہی انحصار نہیں کرتے بلکہ انسانی کوششوں کے ساتھ ساتھ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مدد اور نصرت بھی مانگتے ہیں۔ وہ دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمدردی، محبت اور بنی نوع انسان کے ساتھ پیار کے حقیقی جذبہ کے ساتھ خدمت کی توفیق عطا کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہیں کہ ان کے اندر بے غرض روح پیدا ہوجائے تاکہ وہ دوسروں کے دکھ اور محرومیوں کو اپنے دکھ اور محرومیاں سمجھ سکیں۔ وہ دعائیں کرتے ہیں کہ وہ دوسروں کی تکالیف اور دکھ درد مٹانے کے قابل ہوجائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
بہت سے رضاکار افریقہ کے دور دراز علاقوں میں یا قدرتی آفات سے متاثرہ ممالک میں جانے سے پہلے میرے پاس آتے ہیں یا مجھے دعا کے لئے لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ پس جیسا کہ میں نے کہا ہماری جماعت کا یہ ایک خصوصی امتیاز ہے کہ ہر عمل کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کو خوش کرنا اور اس کا قرب حاصل کرنا۔ جماعت احمدیہ مسلمہ کی یہی حقیقی روح ہے جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے براہ راست قائم فرمایا۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا وقت یا اپنی زندگی وقف کرنے کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کی جائے اور اس کے ساتھ پیار سے پیش آیا جائے۔
(ماخوذ از آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 60)

اور اس قسم کا وقف تقاضا کرتا ہے کہ انسان مکمل طور پر بے غرض ہوجائے اور دوسرے انسانوں سے حقیقی پیار کرے۔ یہ وقف تقاضا کرتا ہے کہ آدمی اس وقت تک آرام نہ کرے جب تک کہ وہ دوسروں کے مسائل کو حل نہ کرلے اور دوسروں کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر نہ ڈال لے۔ یہ تقاضا کرتا ہے کہ انسان کا دل دوسروں کی محبت سے اس قدر پُر ہوجائے کہ اُسے اپنے آرام کا خیال نہ رہے بلکہ ہمیشہ اُسے دوسروں کے آرام کی فکر رہے۔ یہ تقاضا کرتا ہے کہ انسان اپنے ہر قسم کے دکھ اور تکلیف کو دوسروں کی خاطر بھول جائے اور دوسروں کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھنے لگے۔ یہ تقاضا کرتا ہے کہ انسان اپنی ذات کو پہنچنے والی ہر تکلیف اور پریشانی کو برداشت کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہے تا دوسرے لوگ امن اور سکون کے ساتھ رہ سکیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار فرمایا ہے کہ آپ علیہ السلام کے مرید دوسروں کی خاطر اپنی تمام خداداد صلاحیتوں کو استعمال کریں۔ آپ علیہ السلام نے یہاں تک فرمایا کہ میرے ماننے والوں کو چاہئے کہ ہر قسم کے مذہبی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر اپنے مخالفین کی مدد کرنے اور انہیں آرام پہنچانے کی کوشش کریں۔
(ماخوذ از ملفوظات جلد 1 صفحہ 8 و ملفوظات جلد 7 صفحہ 232۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
پس یہ ہے وہ معیار اور مقام جو احمدی مسلمانوں کو حاصل کرنا چاہئے جس کے مطابق وہ اپنے تمام اختلافات ایک طرف رکھ کر ہمیشہ دوسروں کی مدد کے لئے تیار رہیں قطع نظر اس کے کہ ان کا تعلق کہاں سے ہے۔ جب کوئی شخص یہ معیار حاصل کرلیتا ہے تو تب ہی کہا جاسکتا ہے کہ وہ حقیقی روح کے ساتھ انسانیت کی خدمت کررہا ہے۔ یقیناً یہی وہ روح تھی جس کی بنیاد پر اس تنظیم کا نام 'ہیومینیٹی فرسٹ' رکھا گیا تھا یعنی انسانیت سب سے مقدّم ہے اور ذاتی راحت و آرام ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ ہر وہ شخص جس کا تعلق ہیومینیٹی فرسٹ سے ہے خواہ وہ اس کی انتظامیہ میں سے ہے یا کارکنان ہیں یا رضاکار ہیں انہیں اس فلسفہ اور اس روح کو سمجھنا چاہئے۔ ہر ایک ممبر کو اپنی صلاحیتیں اور قابلیتیں دوسروں کی خاطر استعمال کرنی چاہئیں اور ایسے ضرورتمندوں کو جو کسی بھی رنگ میں محروم ہیں انہیں آرام اور سکون مہیا کرنے کے لئے ہر وقت کسی بھی قسم کی تکلیف، مشقّت اور قربانی کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اس کے بدلہ میں انہیں کسی دنیاوی انعام کی تلاش نہیں ہونی چاہئے بلکہ ان کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا کا حصول ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
دوسروں کی خدمت کرنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 'انسانیت سے محبت' کا تعلق روحانیت کے ساتھ جوڑا ہے اور فرمایا ہے کہ:

''نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے''۔
(ملفوظات جلد 8 صفحہ 102۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس کون احمدی مسلمان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی ان رحمتوں اور نعمتوں سے محروم کرنا چاہے گا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
پس ان باتوں کو مدِّنظر رکھتے ہوئے مَیں ہیومینیٹی فرسٹ کے تمام ممبران سے کہتا ہوں خواہ وہ دنیا کے کسی بھی حصہ

میں رہتے ہوں یا کام کرتے ہوں کہ وہ اپنے فرائض اخلاص کے ساتھ اور دوسروں کے لئے دلی محبت رکھتے ہوئے سر انجام دیں۔ آپ لوگوں نے صرف اپنے کام کے موجودہ معیار کو برقرار ہی نہیں رکھنا بلکہ ہمیشہ اپنی کوششوں میں اضافہ کرتے چلے جانا ہے اور ہیومینٹی فرسٹ کے اچھے نام اور اچھے کام میں مزید بہتری پیدا کرتے چلے جانا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہیومینٹی فرسٹ کے کاموں کے ذریعہ آپ کا غیر احمدیوں سے بھی واسطہ ہوگا اور آپ انہیں انسانیت کی خدمت کی طرف لے کر آئیں گے۔ پس اس طرح آپ دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر رہے ہوں گے اور انہیں خدا تعالیٰ کے انعامات حاصل کرنے والا بھی بنا رہے ہوں گے۔ پس آپ لوگوں کو اپنے عمل اور اخلاص کے اعلیٰ ترین معیار قائم رکھنے ہوں گے اور دوسروں کے لئے ایک اعلیٰ نمونہ بننا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک اور بات مَیں کہنا چاہوں گا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہیومینٹی فرسٹ کو مذہبی فرائض سے مکمل طور پر علیحدہ رکھنا چاہئے۔ مَیں ان پر یہ واضح کردوں کہ یہ مذہب ہی ہے جس نے ہمیں خدمتِ انسانیت کی قدر و اہمیت کی تعلیم دی ہے۔ یہ اسلام ہی ہے جس نے ہمیں سکھایا ہے کہ دوسروں کی خدمت کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے قرب کے حصول کا اعلیٰ ذریعہ ہے۔ درحقیقت مذہب بذاتِ خود ہیومینٹی فرسٹ کے مقاصد کے لئے ایک بنیادی محرک ہے۔ پس یہ کہنا کہ ہیومینٹی فرسٹ خودمختار ہونی چاہئے اور مذہب سے آزاد ہونی چاہئے بالکل غلط ہے۔ بعض خاص مواقع تو ہو سکتے ہیں جہاں عارضی طور پر حقوق العباد کو حقوق اللہ سے پہلے رکھا جائے۔ مثال کے طور پر اگر ایک انسان ڈوب رہا ہے تو انسان کو اجازت ہے کہ وہ ڈوبنے والے کو بچانے کے لئے اپنی نماز کو مؤخر کرلے لیکن تمام کارکنان اور عہدیداروں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس قسم کی اجازت غیر معمولی حالات کے لئے ہوتی ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ دن بدن آپ کی توجہ دعا اور نماز سے ہٹ جائے۔ آپ کو یہ گمان نہیں کرنا چاہئے کہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ انسانیت کی خدمت بھی عبادت ہے۔ اس لئے صرف رفاہی کام کرلینا ہی کافی ہے۔ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ نے بعض حقوق اپنے بھی رکھے ہیں۔ پس ہمیں ان کی ادائیگی کی طرف ہمیشہ توجہ دینی چاہئے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ ہمارا خاص امتیاز ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہیں۔ پس حقوق اللہ کی ادائیگی کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر بھی بہت زور دیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہیومینٹی فرسٹ کے ہر ممبر کو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف دعا اور دعا ہی کے نتیجہ میں اس کی کوششیں بابرکت ہوں گی۔ ہر قسم کے مثبت نتائج صرف اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نتیجہ ہیں۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر انسانیت کی خدمت کریں اور پھر اسی کے آگے جھکیں تو ہم ہر دو حقوق یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کر رہے ہوں گے۔ اور اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کے بے شمار افضال اور انعامات حاصل کرنے والے بن جائیں گے جبکہ ایک دنیاوی شخص کو تو صرف اس کی ظاہری جسمانی کوششوں کا بدلہ ملے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری کوششوں میں ہمیشہ برکت پڑتی ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی ہمیشہ برکت پڑتی رہے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر دعا دیتے ہوئے فرمایا: اس میں کوئی شک نہیں کہ ہیومینٹی فرسٹ کے پاس جو فنڈز مہیا ہیں اُن کی نسبت وہ کہیں زیادہ کام کر رہی ہے۔ دوسری رفاہی تنظیمیں اتنی رقم سے ہیومینٹی کے کاموں کا دس فیصد بھی نہیں کر سکتیں۔ آپ کو ہر وقت یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمتوں کا نتیجہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ ہیومینٹی فرسٹ کو مزید ترقیات عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بنی نوع انسان سے محبت اور اخلاص کی جو روح ہمارے اندر پیدا کی ہے اور جس کی ہمیں تعلیم دی ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اسی جذبہ کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(اردو ترجمہ: رشید احمد، مربی سلسلہ)